

NAME: RAMEEN AFTAB

CLASS: 2ND YEAR

SUBJECT: T. QURAN

س ۱ سورۃ حزاب کے بنیادی مضامین تفہیل سے بیان کریں۔

ج بنیادی مضامین:

سورۃ حزاب کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریمؐ کو اپیل کرتے ہوئے جابلانہ طریقہ ظہار اور عتقی کے حوالے سے ہدایات و نظام دی ہیں۔ احکام شریعت پر ٹیڑھے اور کفار و منافقین کے خلاف قبول نہ کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

ظہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ، لیکن یا کسی بھی مجرم عورت جیسا کہ یہ تہذیب و آئین کے حقیقی اصول و ضابطہ بننا ہے۔ اسلام کے روح پرور و رستہ کوئی رستہ حقارت و خوار دیا کے لیکن سماجی معاملات میں غیر مجرم کی حیثیت دی ہے اور ارشاد فرمایا کہ یہ فرد کو اس کے اہل و عیال کی طرف منسوب کیا جائے والد کا علم نہ ہونے کی صورت میں دینی حکام کی قیادت میں جائے مزید فرمایا کہ اگر یہ نبی کریمؐ کے صوفیوں کے لیے ان کی جانوں سے بڑھ کر ہیں آپؐ کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن صوفیوں کی صاف ہیں۔

اس صورت میں رسولؐ کی نسبت کے دو اہم واقعات غزوہ ادرات اور غزوہ بنو قریظہ پر روشنی ڈال کر حکم

اس میں سعادت میں شریعی احکام کی بیان  
 کرتے ہیں۔ جیسے صحت کی تقسیم  
 رختہ کی بنیاد پر ہوگی نہ اس اسلامی  
 کھانے کی چارہ کی بنیاد پر جو آپ خاتم  
 المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر  
 موافقات کی صورت میں خاتم فرمایا  
 تھا۔ اس میں سعادت میں سعادتیں  
 حجاب کا حکم دیا گیا ہے کہ جس طرح  
 از نظ میں تو اسے جیسے یہ یاد ڈال کر  
 نظر کرتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ زمانہ  
 جاہلیت کی رسموں کو ختم کیا گیا ہے۔

دفتر علی رضی اللہ عنہ کی بیٹھ آئے تھے  
 آپ نے انہیں بھی چادر آئیے کر لیا پھر  
 فرمایا:

"اللہ تعالیٰ یہ میرے اہل بیت ہیں  
 ان سے ناپاکی دور کر دے اور انہیں بھاری طرح  
 پاک و صاف کر دے۔"

## سوال نمبر 2 #

ترجمہ:

اور کسی عرصہ میں مرد اور کسی عرصہ میں عورت  
توبہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ  
اور اس کے رسول کسی کام کا فیصلہ (یا حکم)  
فرمادیں تو ان کے لیے (اس کا فیصلہ)  
صحت کوئی اختیار ہے اور جو اللہ اور اس  
کے رسول کی نافرمانی تک کا نوعہ  
یقیناً واپس ہر گز رہی میں پڑ گیا۔